پنجاب نور افشاں لودیانہ



نمبر (۸) — مطبوعہ ۱۹ فروری ۱۸۹۷ء بروز جمعہ — جلد (۲۵)



ایڈیٹوریل نوٹس

روح القدس کی برکت

آجکل کلیسیا میں روح القدس کی برکت حاصل کرنیکا بڑا چرچا ہوتا ہے اور لوگ اس پر بہت غور کرتے ہیں۔ یہ نہایت مبارک اور امید دلانے والی بات ہے کیونکہ کلیسیا کی تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ جس زمانہ میں کلیسیا کے شرکا روح کی برکت سے غافل رہے کلیسیا کا حال بھی ذرا اچھا نہ رہا۔ روح القدس کلیسیا میں موجود رہتا ہے لیکن بہت شرکا اس کی حضوری کو محسوس نہیں کرتے ہیں۔ یہ ایک طرح کی کمزوری ہے۔ ہم کو یقین ہے کہ کلیسیا پر خداوند برکتیں نازل کریگا اور ثبوت یہ ہے کہ کلیسیا روح القدس کے کام کو تجربہ میں لانیکی خواہشمند نظر آتی ہے لہذا ہم ایک مضمون مصنفہ پادری میئر صاحب ایڈیٹوریل میں ہدیہ ناظرین کرتے ہیں جس میں روح القدس کا تذکرہ ہے امید ہے کہ ناظرین خوش ہونگے۔

بمبئی اور کراچی کا ماتم

ہمارے ناظرین کو بخوبی معلوم ہے کہ بمبئی اور کراچی میں کسقدر لوگ وبا سے ضائع ہو رہے ہیں لیکن اس بات پر بہت کم غور کیا گیا ہے کہ ہر روز صدہا لوگوں کے مرنے سے شہر میں ماتم کا کیا حال ہے۔ کوئی عورت اپنے شوہر کے غم میں جان کھوتی ہے کوئی یتیم اپنے باپ کو رو رہا ہے اور کوئی بوڑھا باپ اپنے نوجوان فرزند کے غم میں رنج کی تصویر بنا کھڑا ہے۔ غرضکہ ہر گلی کوچہ میں آہ و زاری کی آواز بلند ہے جس کے دیکھنے سے بڑی رقت آتی ہے۔ اے ہندوستان کے لوگو خدا انہیں ہدایت دے کہ روشنی میں آؤ اور تاریکی کے آفت انگیز اثروں سے محفوظ ہو۔

اندھوں کی تعلیم کا انتظام

گذشتہ ہفتہ میں گارتھ وئیتھ صاحب یہاں رونق افروز ہوئے۔ صاحب موصوف نے ہندوستان کی مختلف زبانوں اردو ہندی تامل وغیرہ میں اندھوں کیلئے کتابیں بنائی ہیں اور اب پنجابی زبان کی ہیڈ ریتیار کرنے والے ہیں۔ کتاب ایسے طریق پر تصنیف کیجاتی ہے کہ اندھا ڈیڑھ مہینے میں پڑھنا سیکھ جاتا ہے۔ یہاں وہ آیت کیسی صادق آتی ہے جو یسعیاہ نبی کی کتاب میں بطور نبوت کے درج ہے کہ مسیح کے زمانہ میں اندھوں کی آنکھیں کھل جائیں گی۔ خداوند مسیح نے خود اندھوں کو چنگا کیا اور اُس کی تعلیم انسان کی عقل کو یہاں تک روشن کر دیتی ہے کہ اُس کی چمک میں اندھے بھی چشم بینا کی مانند پڑھ سکتے ہیں علاوہ اُس کے ہزارہا فنون ڈاکٹری ایجاد ہوئے۔ یہ زمانہ ہندوستان کے اندھوں کیلئے مبارک وقت ہے۔ اِس انتظام کی مدد کیواسطے لاہور میں ایک کمیٹی قائم ہوگئی ہے جو تمام پنجاب کے لئے بندوبست کریگی۔ اردو ہندی وغیرہ کی جو کتابیں تیار ہیں وہ لاہور کی رلیجس بک سوسائٹی سے مل سکتی ہیں۔ طالب علم اور پڑھانے والے دونوں کیواسطے کتابیں موجود ہیں۔ اگر کوئی شخص کسی اندھے کو پڑھانے کا وعدہ کرے تو اُس کو یہ کتابیں مُفت ملیں گی۔ پڑھانے والے کے واسطے انگریزی میں ہدایتیں لکھی ہوئی ہیں۔ اِسلئے انگریزی دان اشخاص بخوبی پڑھا سکتے ہیں۔ نیز ان ہدایتوں کا ترجمہ آسانی سے اردو میں ہو سکتا ہے اور اِس طرح اردو دان شخص بھی پڑھا سکتا ہے۔

(سلسلے کیلئے دیکھو صفحہ ۱۲ سطر ۱۷)

نورافشاں

پادری-ای-ایچ-ایونگ صاحب-ایم-اے-ایڈیٹر

پادری جی-ایل ٹھاکرداس صاحب * پادری-ایچ گولکناتھ صاحب

مسٹر ایم-ایل بہارام صاحب-بی اے * پادری طالب الدین صاحب-بی-اے

پادری-پی-سی-اوپل صاحب

اسسٹنٹ ایڈیٹر

روح القدس کی بھرپوری

پولوس رسول جب افسس میں جو بت پرستی کا بڑا مرکز تھا آیا تو تلاش کرنے لگا کہ آیا وہاں کوئی مسیحی بھی ہو یا نہیں آخر کار تلاش کرتے کرتے اُسے بارہ آدمی ملے جو غالباً شہر کے کسی تہ محلہ میں اکٹھے ہوا کرتے تھے۔ جب اُسے معلوم ہوا کہ اُس بت پرست شہر میں کہ جس میں سے وہ خدا کے فضل سے چن لیے گئے ہیں اُن کا کچھ اثر نہیں ہوا تو خیال کر کے کہ کوئی نہ کوئی سبب تو ضرور ہو جس کے باعث اس شہر کے لوگوں پر اُن کا اثر نہیں پڑا تیز فہمی سے سوچ کر سوال کیا "کیا تم نے جب سے ایمان لائے روح القدس پائی" (اعمال $\frac{19}{2}$) اِس سے رسول کا یہہ مطلب ہرگز نہیں تھا کہ آیا اُنہوں نے روح القدس کی خاص بخشش کو حاصل کیا ہو یا نہیں۔ کم سے کم اُن کے جواب سے ایسا ظاہر نہیں ہوتا کہ انہوں نے ایسا سمجھا۔ وہ صرف یہہ جاننا چاہتا تھا کہ آیا اُنہوں نے روح القدس کی بھرپوری کو جو پنتیکوست کی خاص بخشش تھی حاصل کیا ہو یا نہیں؟ (اعمال $\frac{4}{2}$ و $\frac{6}{4}$ و $\frac{13}{52}$)

اگر وہ حیرت زدہ لوگ یہہ جواب دیتے کہ "جب سے ہم ایمان لائے ہیں روح القدس کو حاصل کیا ہو اگر ہم کو روح القدس نہ ملتی تو ہم ایمان نہیں لا سکتے تھے" تو رسول کا یہہ جواب ہوتا "کوئی انسان بغیر روح القدس کے مسیح کو خداوند کہہ نہیں سکتا" بے شک و شبہ روح القدس نے تمہارے اندر کام کیا ہو ورنہ مسیح سے تمہارا کچھ تعلق نہ ہوتا۔ لیکن یہہ تجربہ اُس ابتدائی تجربے سے کہ روح القدس پہلے پہل انسان کو گناہ سے قایل کر کے مسیح کو دکھلاتی ہو بالکل افضل و برتر ہو اور اسی تجربے کے نہ ہونے کے باعث تمہاری گواہی ایسی بے اثر اور تمہاری زندگیاں ایسی ٹھنڈی ہیں۔

جبکہ ہم صدیوں پیشتر کے اس واقعہ پر غور کرتے ہیں تو ہمیں وجہ معلوم ہو جاتی ہو کہ کیوں وہ مسیحی جو ہمارے چاروں طرف رہتے ہیں اُس وقت جبکہ دنیا اُن کو اسلئے ٹھٹھا کرتی ہو کہ وہ اُن دیوؤں کو کہ جنہوں نے دنیا کو جکڑ رکھا ہو نکال نہیں سکتے اپنے دین کو نا کامیاب ثابت کر دکھلاتے ہیں۔

البتہ یہہ سچ ہو کہ صرف روح القدس ہی اُس ہیکل میں سکونت کرے کہ جو انسان کی ذات سے اُس کو نذر کیجاتی ہو دل کو تبدیل کرنے کا اکیلا سبب ہو (افسیوں $\frac{6}{19}$) اور یہہ بھی آشکارا ہو کہ روح القدس بطور شخص کے نئے پیدا شدہ دل میں داخل ہوتی ہو لیکن روح القدس کے ہم میں ہونے اور اُس سے بھرے جانے میں بڑا فرق ہو۔ ایک صورت میں ہم اُسے ایک ایسے زوردار آدمی سے تشبیہہ دے سکتے ہیں جو ہلچل نہیں سکتا اور دل کے ایک تنہا اور تاریک کونے میں پڑا ہوا ہو۔ اور دل کا بڑا حصہ اُس کے پاک اثروں کی پہنچ سے باہر ہو مگر دوسری صورت میں وہ ایک خوش آمد مہمان کی طرح ہو کہ جس کے لیے ہستی کا ہر ایک حصہ کھولا گیا ہو اور موسم گرما کی تازگی بخش ہوا کی طرح جو آزادی کے ساتھ کھلی ہوئی کھڑکیوں اور بڑے بڑے برآمدوں میں سے بہتی ہوئی ہزاروں پھولوں کی خوشبو کو دور دور سے لاتی ہو ساری ہستی پر قابض ہو گیا ہو۔

اِس میں شک نہیں ہو کہ بہت سے مسیحی اپنے ایمان لاتے وقت روح القدس کو حاصل کر لیتے ہیں بلکہ اُن کا ایمان روح القدس کے کام کا نتیجہ ہو لیکن وہ اُس سے آگے نہیں بڑھے۔ اُنہوں نے کبھی اپنی تمام ہستی کو اُس کی رہائش کے لیے حوالہ نہیں کر دیا ہو۔ اُنہوں نے پنتیکوست کے دن کی بھرپوری کا تجربہ حاصل نہیں کیا ہو۔

اِس فرق کو خدا کے کلام کی تشبیہوں سے بھی ثابت کرنا مشکل نہیں ہو۔ کیا ہم باادب یہہ کہہ سکتے ہیں کہ ہمارے مبارک خداوند کی خدمت بھی بہت کچھ اُس پر منحصر تھی جبکہ وہ پانی کا بپتسمہ پاتے وقت از سر نو روح القدس سے مسح کیا گیا حالانکہ پیدایش کے وقت سے بھی وہ روح القدس سے معمور تھا۔ بڑے زور سے یہہ کہا گیا ہو کہ وہ روح سے معمور ہوا۔ (لوقا $\frac{1}{4}$) اور روح کی قوت سے جلیل کو پھرا (۱۴ آیت) اور اپنے وطنی قصبے کے عبادت خانے میں کھڑا ہو کے تعلیم دی کا دعویٰ کر کے کہا کہ خداوند کی روح مجھ پر ہو (۱۸ آیت) اُس کے تعجب انگیز کلام اور کام اُس کی انسانی زندگی میں روح القدس کے عجیب اثر کا نتیجہ تھے۔ (اعمال $\frac{1}{38}$)

یہہ امر بھی غور طلب ہو کہ پنتیکوست کے دن اور اُس کے بعد سے یسوع مسیح کے رسولوں اور پیراؤں میں کیسی بڑی تبدیلی ہو گئی اُس دن سے پہلے وہ بھیڑ کی مانند بزدل تھے مگر اُس روز سے وہ شیر کی طرح دلیر ہو گئے اِس سے پہلے اُن کے دل حسد۔ بدگمانی اور دنیاوی بڑائی حاصل کرنے کے زوردار جذبات سے پُر تھے لیکن اُس کے بعد ہر ایک دوسرے کو اپنے سے بہتر سمجھا اور فروتنی سے مقدسوں کی خدمت کرنے میں سبقت لیجانے کی کوشش کرنے لگے جب پطرس نے لوگوں کو بتلایا کہ تم نے خدا کے بیٹے کو قتل کیا تو وہ بھیڑ جماعت بن گئی اور ہزاروں رحم کے حاصل کرنے کو چلائے۔ کیا تم اب پہچان سکتے ہو کہ یہہ وہی جو نس کا بزدل بیٹا ہو جو لونڈی کے سوال کے سامنے نہیں ٹھہر سکا اتنا بڑا فرق کس طرح سے ہو گیا؟ پہلے سے وہ سب روح القدس

کی تعلیم اور برکت کو تو حاصل کر چکے تھے مگر پورے طور سے نہیں (یوحنا ۳۴/۳) تو بھی انسانی دلوں پر اُس کا کام جاری تھا (لوقا ۲۴/۴۸-۴۹) اور ہمارے خداوند نے بھی روح القدس اُن پر پھونکی اور کہا کہ "تم روح القدس لیؤ" (یوحنا ۲۰/۲۲) پیشتر اس کے کہ اُس نے فرمایا کہ "تھوڑے دنوں کے بعد روح قدس سے بپتسمہ پاؤ گے" اِس کا مطلب سوائے اس کے اور کیا ہو سکتا ہے کہ وہ جنہوں نے پہلے روح کو تھوڑی مقدار میں حاصل کیا تھا اب اُس کی جلالی بھرپوری۔ فضل پر فضل۔ لہر پر لہر۔ بھر پر بھر کی انتظاری کریں اور حاصل بھی کریں۔

یہہ سچائی اُس مقابلے سے بھی ظاہر ہوتی ہے جو رومیوں کے ساتویں باب میں کہ جس کا بیان ایک خشک بیابان کی مانند نظر آتا ہے جس میں کہیں کہیں ایک دو سبز زمین کے ٹکڑے بھی موجود ہیں اور آٹھویں باب میں کہ جس کا بیان خداوند ہی کے باغ کی طرح ہے کہ جو بستان سے بہتی ہوئی ندیوں سے پُر ہے کہ جو تمام دلوں۔ زندگیوں گھروں اور کلیسیاؤں میں کہ جہاں کہیں وہ بہتی ہیں ترو تازگی اور خوبصورتی لاتیں ہیں پایا جاتا ہے پہلے باب میں اُس زندگی کا بیان ہے کہ جو روح سے بھری ہوئی نہیں ہے لیکن دوسرے میں شروع سے آخر تک روح القدس کی شخصیت عہدوں اور کام کا ذکر ہے۔

ناظرین کیا تم اس میں اپنی زندگی کی ناکامیابی اور مایوسی کا سبب نہیں دیکھ سکتے ہو اگر تجربہ کے لحاظ سے پنتیکوسٹ سے پیشتر کی زندگی بسر کر رہے ہو۔ روح القدس تو تم میں ہے مگر اُس نے تم کو بھر نہیں دیا ہے تم ایک ایسی طاقت سے غافل ہو کر مسیحی زندگی بسر کر رہے ہو کہ جو تم میں یہہ بڑا کام کر سکتی ہے کچھ تعجب نہیں ہے اگر تم ناکامیاب ہو کر اکثر مایوس ہو جاؤ جبکہ تمہارا ایمانہ تمہاری پہنچ سے باہر ہے یا جبکہ تمہارے نزدیکی سے نزدیکی دوست تمہارے وعدوں کی افراط کا تمہارے پھلوں کی کمی سے مقابلہ کرتے ہیں۔ اُس کے دریافت کرنے کی کچھ ضرورت نہیں ہے کہ آیا تم نے اپنے ایمان لانے کے وقت روح القدس کی بھرپوری حاصل کی ہے یا نہیں کیونکہ یہہ تو صاف ظاہر ہے کہ تم نے حاصل نہیں کی اور اگر تم اپنی غیر معمولی بے پرواہی کے وقت میں بھی اپنی حالت کو دیکھ سکو اور اُس پاک بھرپوری کو کہ جسکو تم حاصل کر سکتے تھے ڈھونڈو تو اسمیں ذرا بھی شک نہیں ہے کہ تم فوراً مسیحی زندگی کی اُس عمدہ حالت میں پہنچ جاؤ گے کہ جو تمہاری گذشتہ زندگی سے ایسی ہی مختلف ہوگی جیسا کہ سورج کی روشنی چاندنی چاندنی سے اور جیسا کہ موسم خزاں میں پتوں کی کثرت موسم سرما میں ننگے اور طوفان زدہ درختوں سے۔

پنتیکوسٹ کے دن کا یہی جلالی مقصد ہے۔ اُسنے روح کی مبارک بھرپوری کو جو قدیم وقتوں میں صرف چند بڑے بڑے مقدسوں کے لئے محدود تھی بوڑھوں۔ بچوں جوانمردوں اور عورتوں کی پہنچ میں رکھ دیا ہے۔ (اعمال ۲/۱۷-۱۸)

ان چند نتیجوں پر غور کرو کہ جو روح کی بھرپوری کے عمل سے پیدا ہوتے ہیں۔

۱- تم خداوند یسوع مسیح کا نیا اور صاف نظارہ حاصل کر سکو گے

کیا تم اس بات کے بڑے شاکی نہیں رہتے کہ مسیح کی صورت ایسی دھندلی ہے کہ تم اُس کی حضوری کو محسوس نہیں کر سکتے۔ تم کو اُس کے چہرے کی جھلک شاذ و نادر اور بہت دور نظر آتی ہے اور تم ہمیشہ اُس کی رفاقت کو حاصل نہیں کر سکتے۔ اِس کا سبب یہہ ہے کہ تمہاری زندگی میں روح کا عمل کمزوری کے ساتھ ہوتا ہے۔ روح القدس کا خاص کام یہہ ہے کہ وہ مسیح کی چیزوں میں سے لیکر ہمیں دکھلاتی ہے اور ہماری روح کے روح القدس سے بھرے جانے کی بڑی علامت یہہ ہے کہ ہماری روح خداوند کی حقیقی اور جلالی حضوری کو ہمیشہ صاف طور سے محسوس کرنے لگتی ہے اس سے بڑھکر مسیح ہم میں روح القدس کے ذریعے سے اِس طرح سے رہتا ہے جس طرح سے کہ سورج دنیا میں اُس کرۂ ہوائی کے وسیلے سے کہ جو اُس کی کرنوں کے ساتھ حرکت کرتا ہے موجود رہتا ہے۔ (افسی ۳/۱۷)

۲- تم گناہ پر زیادہ لگاتار فتح حاصل کر سکو گے

کئی مسیحی اپنی پرانی اور بگڑی ہوئی فطرت کے غلبے کے باعث سے جو بڑی جلدی سے آزمانے والے کی (جو خودی کو جو انسان کے دل میں ہمیشہ موجود رہتی ہے اور دنیا میں ہر طرح کی بدی اور مصیبت کا سبب ہے جوش میں لاتا ہے) ترغیبات میں پھنس جاتی ہے شکایت کرتے رہتے ہیں بہتوں کے نزدیک سب سے بڑی مشکل یہہ ہے کہ وہ کس طرح سے اُس کا مقابلہ کر سکیں۔ بہت سے اس لئے بڑے رنجیدہ رہتے ہیں کہ باوجودیکہ وہ کئی برسوں سے گناہ کے برخلاف متواتر کشمکش کر رہے ہیں مگر تو بھی فتحیاب زندگی حاصل نہیں کر سکے اُس کا بھی بڑا سبب یہہ ہے کہ روح القدس کی بھرپوری کا گہرا تجربہ انہوں نے ابھی تک حاصل نہیں کیا ہے۔

بُرائی طبیعت کے غلبے کو دور کرنا روح القدس کا خاص کام ہے۔ روح القدس کے بغیر ہم اُس طرح اُس سے ٹھٹھے میں اڑائے جاتے ہیں کہ جس طرح سے سمندر کی زور دار لہروں نے کینیوٹ بادشاہ کے حکم کو ٹھٹھے میں اُڑایا تھا لیکن جب وہ اپنے الٰہی جلال میں ہمارے دل پر قابض ہو جاتی ہے تو جسم کے برخلاف ایسی لڑائی کرتی ہے کہ ہم اُن باتوں کو کہ جن کو کرنا چاہتے تھے نہیں کرتے (گلتی ۵/۱۷) اُس روح زندگی کی شرع جو یسوع مسیح میں ہے ہم کو گناہ اور موت کی شریعت سے جو ہمارے عضووں میں ہے چھڑا دیتی ہے (رومی ۸/۲) ناپاکی اور گناہ سے محفوظ رہنے کے لئے اس سے بڑھکر اور کوئی پناہ گاہ نہیں کہ ہم یہہ سمجھیں کہ ہماری تمام ہستی روح القدس کی ہیکل ہو گئی ہے اور بھروسا بھی کریں کہ وہ اپنی ملکیت کو محض اپنی ہی خاطر محفوظ رکھے۔ (۱ کرنتھی ۶/۱۹)۔

۳۔ خدا کے حضور میں مقبول ہونے اور اُسکے گھرانے میں متبنّٰی ہونیکا کامل اور لگاتار یقین حاصل ہوگا

دل میں روح القدس کے کام سے لاپرواہی کرنا یا اُسکو رد کردینا اُس آواز کو جو ہماری روحوں کے ساتھ گواہی دیتی ہے کہ ہم خدا کے فرزند ہیں چپ کرا دینا ہے (رومی ۸/۱۶)۔ رسول کا اس سے کیا مطلب ہے جبکہ وہ کہتا ہے کہ "اُسی میں ہو کے تم نے جو ایمان لائے روح القدس کی جسکا وعدہ ہوا تھا مہر پائی وہ ہمارے میراث پانے کا بیعانہ ہے" (افسی ۱/۱۳، ۱۴) بالیقین یہہ الفاظ ہم کو سکھلاتے ہیں کہ بیعانہ کے روپیہ کا جو تعلق کھیت کے مزدور یا کسی قسم کی ملکیت خریدنے سے ہوتا ہے یا جس طرح سے اسکال کے انگور ظاہر کرتے ہیں کہ پیلسٹائین میں اس قسم کے انگور اور انگورستان ہوتے ہیں اسی طرح سے ایماندار کے دل میں روح القدس کی حضوری اس بات کا ثبوت ہے کہ آسمان میں ہمارے لئے جلالی میراث رکھی ہوئی ہے اس لئے یہہ بات قرین قیاس ہے کہ جسقدر ہم اپنے دل میں اُس کی سکونت کو محسوس کرتے ہیں اُسی قدر روح القدس کی گواہی کا زور اور صفائی ہوگی ہمیں چاہئیے کہ ہم اپنی فرزندیت کی اس بیش قیمت گواہی کی طاقت کو بڑھانے اور زوردار بنانے کے لئے حتی المقدور کوشش کریں۔

۴۔ تم خدمت کے لئے نئی طاقت حاصل کرسکوگے

یہہ کہا گیا ہے کہ جب رسولوں نے دعا مانگی تو وہ جگہ کہ جہاں وہ اکٹھے تھے ہلگئی اور وہ سب روح القدس سے بھرگئے اور خدا کا کلام دلیری سے سنانے لگے اور اُنہوں نے بڑے اقتدار سے گواہی دی (اعمال ۴/۳۱، ۳۳) اگر تمکو اس کام کیلئے کہ جو تم خدا کیلئے کرتے ہو کافی طاقت ملتی تو تم زندوں اور مُردوں کے درمیان عود سوز گھماتے اور وبا دور ہوجاتی۔ تم نے وہ پرانے الفاظ تو کہے جو ایک وقت بڑا اثر کرتے تھے مگر اُن سے فضل کا کوئی بڑا کام نہیں ہوا۔ تم سالہا سال سے اپنا تھکا دینے والا باقاعدہ روزمرہ کا کام کر رہے ہو مگر تمہارے ذریعے سے کسی نے بھی نجات دہندہ کو قبول نہیں کیا۔ افسوس! تم نے کسقدر طاقت کو ضائع کیا ہے۔ ہاں اُس شخص سے بھی بڑھکر جو ایک شین کو بجائے ایک بڑے پہئے کے ساتھ جوڑ دینے کے جو اُسکی پہنچ کے اندر تیزی سے حرکت کر رہا ہے اپنے ہاتھ سے چلا رہا ہے۔

روح القدس طاقت کی روح ہے۔ آسمان کی بادشاہت کا ڈائینامیٹ ہے۔ خدا کی زندگی کی طاقت ہے جو اکیلا ہی مُردہ روحوں کو زندہ کرتا ہے جس قدر زیادہ ہم اُسکو حاصل کرتے ہیں اُسی قدر بڑے بڑے روحانی نتیجوں کے پیدا ہونیکا ہمکو یقین حاصل ہوتا ہے حالانکہ اُسکے بغیر ہم بہت بیج بو سکتے ہیں مگر ہمارا بیج ضائع ہوجاویگا اور موسم خزاں کی بہت تھوڑی بالوں سے ہماری محنت کا اجر بھی حاصل نہ ہوگا ہمارے ساتھ زندگی بخش روح کا طاقت کے ساتھ ہونا لازمی ہے ورنہ ہم کبھی بھی مُردہ روحوں کو اپنے کلام کے وسیلے زندہ ہوتے ہوئے نہ دیکھینگے۔

۵۔ تم ہمیشہ یاد کرتے رہوگے کہ تمہارا مسیح سے کیا تعلق ہے

ہم بہت جلد بھول جاتے ہیں۔ بدی کے غلبے میں اگر ہمکو مسیح کیطرف دیکھنا یاد نہیں رہتا بہت وقت گذر جاتا ہے جبمیں ہمکو یہہ بات یاد نہیں رہتی کہ ہم خدا کے بالک فرزند ہیں اور جی اُٹھے ہوئے خداوند کی فتح میں شریک ہیں اور ہمیشہ کیلئے تخت کے پاس کھڑے ہونے کیلئے مقرر کئے گئے ہیں۔ اس کا باعث یہہ ہے کہ ہماری زندگیوں میں روح القدس کا بہت کم زور ہے۔ اگر روح القدس کی بھرپوری ہمارے اندر ہوتی تو وہ ہم میں ہوکر ہمیں سب باتیں یاد دلاتی اور اُس کے وسیلے سے ہم مسیح کے ساتھ وہی رشتہ رکھتے کہ جو سب مقدس اُس سے رکھتے ہیں (یوحنا ۱۴/۲۶)۔

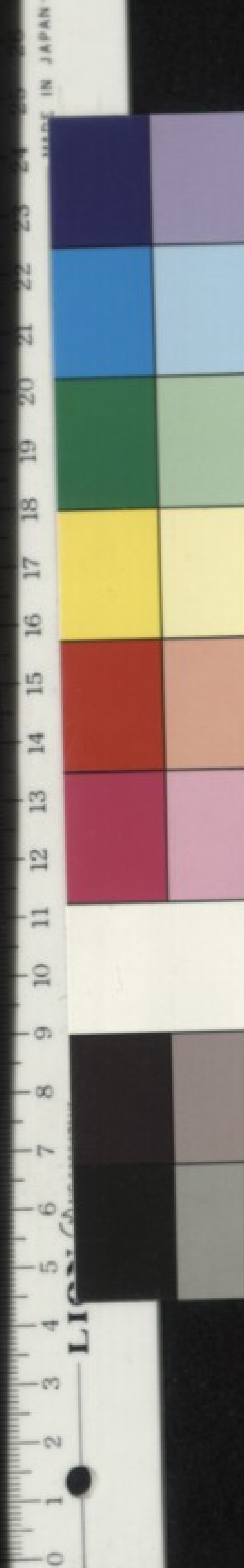
میں اس بات کا مشتاق نہیں ہوں کہ روح القدس کی بھرپوری اور آگ کے بپتسمہ کے درمیان امتیاز کروں۔ جہانتک میں سمجھ سکتا ہوں وہ آپسمیں مترادف ہیں۔ اعمال ۱/۵ میں ہمارا خداوند کہتا ہے کہ "تم تھوڑے دنوں کے بعد روح القدس سے بپتسمہ پاؤگے" اور ۲/۴ میں بتلایا جاتا ہے کہ "وہ سب روح القدس سے بھر گئے" جہانتک میں سمجھتا ہوں یہہ دو آیتیں ایک ہی بات کو ظاہر کرتی ہیں اور اعمال کا مصنف تمام کتاب میں بھرپوری کے لفظ کا استعمال پسند کرتا ہے۔ یہہ گھنٹوں کے بجنے کی آواز کی مانند ہیں کہ جو صدیوں کی وادی کے پار سے تیز ہوا کے چلنے سے آتی ہے

بہر حال ہمکو یہہ معلوم کرنا ضروری ہے کہ آیا ہم اس بات کو جانتے بھی ہیں کہ نہیں کہ روح کی بھرپوری سے کیا مطلب ہے؟ اس کے بعد روح کے بپتسمہ کی حقیقت کو دریافت کرنے کیلئے کافی وقت ملیگا۔

یہہ مت کہو کہ روح کی یہہ بھرپوری صرف پہلے مسیحیوں کیلئے ہی تھی ہمارے لئے نہیں ہے۔ اسمیں شک نہیں ہے کہ اُسکا عطیہ غیر قوم دنیا پر اثر کرنے کا ایک خاص وسیلہ تھا مگر روح کی بھرپوری کسی ایک زمانے تک محدود نہیں۔ افسوس ہوتا ہے کہ ہمارا یہ خیال ہے کہ قادر مطلق ایک دیوالیہ مکان بنانیوالے کی مانند ہے کہ جس نے اپنی کلیسیا کی دہلیز کو تو سنگ مرمر کا بنایا ہے مگر باقی عمارت میں عام اینٹیں لگادی ہیں۔ رسول کا اس سے کیا مطلب ہے جبکہ وہ (افسی ۵/۱۸) ہم کو حکم دیتا ہے کہ "روح سے بھرجاؤ"۔ جب ہم اُس جلالی خدا کی تعلیمات۔ ترغیبات اور وعیدوالی تعلیموں کو قبول کرتے ہیں تو پھر کیوں اُس صاف حکم کو جو اُن سب کی کہ جنکے پاس یہہ خط پہنچتا ہے فرمانبرداری طلب کرتا ہے نظر انداز کر دیتے ہیں۔ ہم یہہ بات کبھی نہ بھولیں کہ خدا اپنا حکم دیتے وقت اُس پر عمل کرنے کیلئے بھی طاقت دیتا ہے۔ جو حکم کہ وہ کُل کلیسیا کو دیتا ہے وہ اُس کو اُسکے ہر ایک شریک کی زندگی میں بھی پورا کرانے کو تیار ہے۔

کوئی بات پطرس رسول کے اُس اشتہار سے جو اُس نے پنتیکوست کے دن لوگوں کو سنایا بڑھکر صاف نہیں ہوسکتی کہ یہہ وعدہ نہ صرف اُن سے ہے بلکہ اُن سب سے جو دور ہیں جتنوں کو ہمارا خداوند خدا بلاوے" (اعمال ۲/۳۹) ناظرین! کیا تم خدا کے فضل سے بلائے گئے ہو؟ اگر ہو تو بھرپوری کا وعدہ تمہارے لئے بھی جو اس زمانے کی شام کی روشنی میں روشن ہوئے ویسا ہی ہے جیسا کہ اُن کیلئے جو صبح کی روشنی میں رہتے تھے۔ تم اُس کو اپنا بنا لو۔

جس طرح سے ہم خدا کی تمام بخششوں کو ایمان سے لیتے ہیں اسی طرح روح القدس کی بھرپوری کو بھی لینا چاہئیے اُس کے اندر داخل ہونے کے لئے اپنی اندرونی زندگی کو خالی کرنے کی کوشش نہ کرو۔ کیونکہ تمہاری بڑی سے بڑی تیاریاں بے فائدہ ہونگی۔ اُس کے لئے جگہ خالی کرنیکی بھی کوشش نہ کرو۔ صرف اپنی تمام ہستی کو اُس کے فضل کے تخت میں کر دینے کیلئے رضا



ہوجاؤ۔ اور یقین کرو کہ ٹھیک جس طرح سے دنیاوی باپ اپنے بیٹے کو جبکہ وہ مانگتا ہے اچھی اور ضروری چیزیں دیتا ہے اُسی طرح سے ہمارا آسمانی باپ بھی اپنے ہر ایک فرزند کو جو اُس سے مانگتا ہے روح کی بھرپوری بخشتا ہے۔ اپنی نالائقی کو جان کر اور سرگرمی سے خواہشمند ہوکر فروتنی سے دعا مانگو کہ تم زیادہ اچھی طرح سے خدا کے جلال کے ظاہر کرنے کے قابل ہوسکو جیسا کہ ہیکل میں عہد کے صندوق کے سامنے کہ جہاں سُولیمان سوال پڑھ رہا تھا خاموشی تھی اُسطرح کی خاموشی میں تم اپنے تئیں خدا کے حوالہ کرکے چپ چاپ اُس کی انتظاری کرو اور یقین کرو کہ خداوند غفور تمہاری روح کے ساتھ اپنے وعدے کو پورا کرتا ہے اور کہ "خداوند جلال اپنی ہیکل میں آتا ہے"۔ اُٹھو اور اپنے کمرے سے باہر نکلو اور اِس بات کی کوشش نہ کرو کہ تم بھرپوری کو محسوس کرو بلکہ خیال کرو کہ خدا نے تمہارے ساتھ اپنے وعدے کو پورا کردیا ہے۔ خواہ تم اپنے دل میں کسی طرح کا جوش پیدا ہوتا ہوا نہ بھی دیکھو تو بھی یقین کرو کہ اُسکا وعدہ پورا ہوا۔ کام کرتے یا تکلیف سہتے یا آزمایش کے وقت تم کو اپنے میں ایسی طاقت معلوم ہوگی کہ جو پہلے کبھی معلوم نہیں ہوئی جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ روح القدس کی بھرپوری تم میں ہے۔

لیکن یاد رکھو کہ ہمیشہ کے لئے ایک دفعہ بھر جانا کافی نہیں بلکہ مناسب ہے کہ قدیم رسولوں کی طرح ہم بھی ہمیشہ مکرر سکرر بھرپوری کے تلاشی رہیں وہ جو اعمال کے دوسرے باب میں بھرے گئے تھے چوتھے باب میں پھر بھرے گئے۔ خوشحال وہ انسان ہے کہ جو کسی صبح کو بھی روح کی بھرپوری کی کثرت کو ڈھونڈنے اور حاصل کرنے کے بغیر اپنے کمرے سے باہر نہیں نکلتا وہ خدا کے سکول میں لائق طالب علم کی مانند ہوگا کیونکہ وہ مسح جو اُس نے تازہ تیل کی مانند حاصل کیا ہے اُس میں رہیگا اور اُس کو تمام باتیں سکھلا دیگا سب سے بڑھکر اور اُسے مسیح کے ساتھ ہمیشہ رہنے کا بھید سکھلایا جاوے گا کیونکہ لکھا ہے کہ "جیسا اُس نے تمہیں سکھایا ویسا ہی تم اُس میں قائم رہوگے" (۱ یوحنا ۲ / ۲۷)۔

یہہ بات بھی یاد رکھنا بہت ہی ضروری ہے کہ جس طرح تازہ ایندھن ڈالتے رہنے کے بغیر آگ برابر جلتی نہیں رہ سکتی اُس طرح سے انسان کے دل میں روح القدس کا کام خدا کے کلام کو روزمرہ بڑے غور اور فرمانبردار طبیعت سے پڑھتے رہنے پر بہت کچھ منحصر ہے۔ صرف کلام کے وسیلے سے ہی روح القدس اپنی بھرپوری کا کام اُن لوگوں پر کہ جو اُس کو حاصل کرتے ہیں موثر کرتی ہے۔

اب مجھے اِس پر اور زیادہ کچھ نہیں کہنا ہے۔ بلاشبہ یہہ سچ ہے کہ ہم اپنے دل کی تبدیلی کے وقت سے ہی پاک روح سے بھرے جاسکتے ہیں لیکن چونکہ مسیحیوں کا عموماً ایسا تجربہ نہیں ہے اِس لئے ہم اپنا امتحان کریں کہ ہم کہاں کھڑے ہوئے ہیں اور اگر ضرورت ہو تو ہم اُس برکت کیلئے جو بہت عرصہ پہلے اگر ہم اُسکی تلاش کرتے ہماری ہوتی دعا مانگیں +

مراسلہ

بائبل شریف

اُس کی

شہادات خصوصیات وتاثیرات

تاثیراتِ کلام اللہ

سولھویں صدی میں کلیسیا کی ایک بڑی جماعت نے براعظم یورپ میں تجدید اصول مذہب عیسوی کی وجہ سے اپنی آزادگی از سرِنو حاصل کی اور ہنوز اُسے قائم رکھتے ہیں۔ میں اِس خاص جماعت یعنے مسیحی کلیسیا کی نسبت پوچھتا ہوں کہ اُس کی بناوٹ اور محافظت کی کیا وجہ ہے اِس کی وجہ بائبل ہے

یہہ فی الواقع کہا جاسکتا ہے کہ کلیسیا کی بنیاد اور پہلی ترقی بائبل کی وجہ سے نہیں ہے۔ کیونکہ جب رسولوں اور اُس کے ساتھیوں نے پہلے پہل انجیل کی منادی کی تو کوئی نوشتہ نئے عہدنامہ کا نہیں لکھا گیا تھا۔ لیکن اِس دلیل سے میری بحث پر کچھ اثر نہیں ہوتا کیونکہ نوشتوں میں جیسا کہ پہلے بتایا وہ کل باتیں پائی جاتی ہیں جن کو مسیحی مانتے ہیں۔ فی الحقیقت اُن کے کاتب اوّلاً انجیل کی منادی کرنے والے تھے اور اُنہوں نے صرف وہی لکھا جو بیشتر سکھایا تھا اِسی مذہب کے شروع منادی کے نتیجے کو بائبل کی تاثیروں میں سے کم نہیں سمجھنا چاہیئے کیونکہ اکثر یہہ منادی بوجہ معجزوں کے کی گئی تھی جو صرف مانند اُن علامتوں اور عجیب باتوں کے موسٰی کے آئین کے جاری ہونے کے وقت لوگوں کو یقین دلانے کے واسطے ذریعے تھے کہ وہ باتیں جو زبانی سکھلائی گئیں وہی تھیں جنہیں خدا نے سکھلانے والوں کو حکم دیا تھا اور جواب نئے عہدنامہ میں درج ہیں کیونکہ کلیسیا کی محافظت بعد رومیوں کی سلطنت کی بربادی کے اور اُس کا بعد میں یورپ کی سب قوموں سے معلوم کرائے جانا کوئی کافی وجہ بجز اِس تعلیم کے جو بائبل سے لی نہیں دیجا سکتی ہے کتاب بائبل کو شاید ہی کوئی جانتا تھا لیکن اِس کی سچائی جو کسی نہ کسی طور پر لوگوں کے دلوں اور ذہنوں میں پہنچی اُنکو عیسائی بناکر کلیسیا میں لانے کا ذریعہ ہوئی یہہ بھی زیادہ تر عیاں ہے کہ اصول مذہب عیسوی کی تجدید بائبل کی تاثیر تھی وہ لوگ جن کے ذریعے سے یہہ عمل میں آئی اپنے میں کوئی عجیب قوت رکھنے کا دعویٰ نہیں کرتے تھے بائبل کی ایک جلد جو اِس وقت بالکل نامعلوم تھی ایک درویش نے ایک جرمن کی خانقاہ میں پائی اور جیسے کہ ایک مانند توریت کی جلد کے جو ہیکل میں روسیا کی سلطنت میں پائی گئی تھی انقلاب مذہبی نہ صرف ملک جرمن ہی بلکہ یورپ کے براعظم کے ایک بڑے حصے میں ظاہر ہوئی اِس طور پر اب

جیسے لوتھر اور اُسکے مددگاروں نے کیا بائبل کی صاف اور ظاہری تاثیر تھی انگلستان میں بھی جو و یکلف تھا جس نے اس کتاب کو اپنی مادری زبان میں ایک صدی سے پیشتر جو بعد میں دوبارہ ہنسری ہشتم کے وقت میں ترجمہ ہو کر پھیلائی گئی ظاہر کیا جس سے تجدید مذہب عیسوی کی بنیاد پڑی کر ششم ایڈورڈ کے زمانہ میں عمل میں آئی یہہ تاثیر بائبل یعنی کلیسیا کی بنیاد اور اُس کی روز افزوں ترقی اس کی بنا کار رومیوں کے ملک میں پڑنا۔ اُس کا اس سلطنت کی بربادی کے بعد قائم رہنا اسکا وحشیوں اور یورپ کی کل قوموں سے مقبول ہونا اور یورپ کے ایک بڑے مغربی حصہ کی حالت کا بہتر ہو جانا آشکارہ واقعات تاریخ کے صفحوں پر موجود ہیں لیکن ہم ان تاثیرات کے اعلےٰ مراتب کی قدر نہ کریں گے تاوقتیکہ اُن کی ملکی اور آپس کے تبدلات جو اُن کے متعلق ہیں دیکھ نہیں پس اب میں تم سے ایک التماس کرتا ہوں کہ تم لوگوں کی حالت کو قدیم زمانوں کی کل بڑی بڑی سلطنتوں سے لیکر قسطنطین کے زمانہ تک اور زمانہ حال میں چین اور ہند کے غیر اقوام راجاؤں کی حالت خراب از خراب مسیحی سلطنت کے لوگوں سے مقابلہ کرو اس مقابلہ سے بائبل کی تاثیرات یعنی ظلم کا کم ہو جانا ذاتی آزادگی کا بڑھ جانا اور خانگی خوشی کا زیادہ عمل میں لانا اور زیادہ تر آپس میں خلط و ملط رکھنا جو ہر ایک عیسائی قوم کی خاصیت ہے ثابت ہوتی ہے اور اگر یہہ ان ملکوں میں ہو جہاں کہ یہہ کتاب بہت کم لوگوں کو معلوم ہے اور اس کی تاثیر بہت کم لوگوں کو معلوم ہوئی ہے تو کتنی زیادہ یہہ ان ملکوں میں معلوم ہو سکتی ہے۔ جہاں کہ یہہ کتاب مذہبی پرستش کیواسطے جماعتوں میں سنائی جاتی ہے اور اُن کی خلوت کے مکانوں میں ہر ایک درجے کے آدمی سے جو اس سے واقف ہونا چاہیتے ہیں پڑھی جاتی ہے اس کی ضرورت نہیں کہ میں ملکی حقوق خلقی خوبی اور آپس کی برکتیں اور سامان آسائش مکان جن کے واسطے ہمارے محترم آباو اجداد کا ملک مشہور ہے مفصل بیان کروں حالانکہ اس قدر برائیاں جو ان سے پیدا ہوتی ہیں برٹن کلاں اور سرکار انگلشیہ کے بہتیرے صوبوں میں پائی جاتی ہیں تاہم کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ ان میں غالباً آزادگی آزادانہ خیالات منصف مزاجی سچائی سخاوت فرائض کا مد نظر رکھنا اور خانگی خوشیاں پائی جاتی ہیں اور کس وجہ سے ہم ان سب باتوں کے ممنون و مقروض ہیں کیا اینگلو سیکسن یا نورمن قوم کی وجہ سے نہیں۔ کیونکہ عربی فارسی ترکی اور اسوری قومیں قدرتاً انگریزوں کی مانند جسم اور حوصلہ میں یکساں ہیں تو پھر کیا کسی قانون ترقی پذیر کے سبب سے جو آدم زاد کی تاریخ میں پایا جاتا ہے نہیں کیونکہ کوئی ایسا قانون مانا نہیں جاتا تو پھر کونسی شہادت ترقی کی اور عقلی یا خلقی ہمارے پاس سلطنت کے منتقل ہونے بابلون سے فارس کو فارس سے یونان او یونان سے ایشیا کو چک کی ہے کونسی ترقی ہم مشرقی راجاؤں کے سلسلہ میں یا مسلمانوں کی بادشاہت یونان یا ایشیا کوچک میں دیکھتے ہیں دنیا کی تواریخ ایسے قانون کو قیاس کے برخلاف ثابت کرتی ہے تنہا عقلی جواب ہماری اعلیٰ حالت کا یہہ ہے کہ ہم بائبل کے ذریعے سے یہاں تک ترقی کر چکے ہیں کہ اس کے سبب سے سلطنت انگلشیہ انگریزی قوم مشہور ہے جس پر بھی ہم بائبل کی تاثیرات پر غور کرنے میں بڑی غلطیاں کریں گے اگر ہم اپنے خیال کو صرف ان مفید تاثیرات پر جو ان سے سلطنتوں اور جماعتوں پر ہوئی ہیں محدود کر دیں ان تاثیرات سے کہیں زیادہ بائبل کی تاثیر ہے جو انسان کے ضمیر اور دل اور مخصوص لوگوں کی زندگی پر ہوئی ہے میں ایمان کے معاملات کے بارے میں نہیں بلکہ اُن واقعات کی بابت جن کی نسبت کوئی بحث نہیں ہو سکتی بیان کرتا ہوں اور یہہ یاد دلاتا ہوں کہ کیونکر بیشمار حالتوں میں بائبل سے بے چین دلوں کو آرام ملا اور خستہ گنہگار کو تسلی ہوئی کہ وہ اُن کی یقینی بات سے خوشی کرے کہ اُس کی بدیاں معاف ہوئیں اور اُس کے گناہ بخشے گئے کیونکر زانی اور شرابی چور بٹ مار لالچی خود غرض سنگدل بے رحم اُس کی تعلیم سے بالکل بدل گئے۔ اور درحقیقت نئی مخلوق بن گئے کیونکر اُس نے رنجیدہ خاطر کو تسلی اور مصیبت زدہ کو بیماری کے بستر پر خاموش رہنے کی طاقت دی لاچاروں کے دلوں کو سنبھالا اور قیدی کو توفیق بخشی کہ وہ خوشی سے گائے کیونکر اُس نے لوگوں کو مجبور کیا کہ وہ دور دراز سفر کریں ہر قسم کے خطروں میں اپنے آپ کو ڈالیں ہر قسم کی مصیبت اور تکلیف اٹھائیں نہایت ہی وحشی لوگوں میں بود و باش اختیار کریں +

شہیدوں نے ظلم اور موت کو بھی صرف اس واسطے برداشت کیا کہ اُنہوں نے اس کتاب کو اپنے واسطے نہایت ہی بیش قیمت سمجھا اور اُس نے کسطرح سے اور لوگوں کو جرأت دی کہ وہ درندوں جانوروں سے پھاڑے جانے یا آگ میں ڈالے جانے کے لئے راضی تھے بہ نسبت اس کے کہ وہ اپنے اعتقاد سے پھر جاتے یا اس کے کسی حصہ سے منکر ہوتے کیونکر اُس نے مثلاً لوتھر۔ و یکلف ہنری مارٹن وغیرہ کو جن میں سے بعض تواریخ میں مشہور ہیں ایسا بہادر بنا لیا کیونکر اُس نے ایماندار کو موت کے وقت ایک توفیق بخشی کہ وہ اگلے زمانہ کے لوگوں کے موافق کہیں میں اچھی لڑائی لڑ چکا میں نے اپنا ارادہ پورا کر لیا میں نے اپنے ایمان کو قائم رکھا اب میرے واسطے ایک راستبازی کا تاج رکھا ہے جسے خداوند میرا صادق حاکم مجھے اُس وقت دیگا +

جناب اڈیٹر صاحب

میں نے ۱۸۹۷ء کے شروع میں سوچا کہ کچھ اپنے عام بھائیوں کے اور دیگر اپنے فائدے کے لئے خدا کے پاک کلام میں سے کچھ لکھوں جس سے کہ مجھے اور میرے بھائیوں کو روحانی فائدہ پہنچے۔ یسوع مسیح کے وسیلے سے۔



ناراست خدا کی بادشاہت کے وارث نہ ہونگے۔

جناب من۔ کون کہتا ہے۔ جناب عالی خدا کا پاک کلام ہمکو بتلاتا ہے۔ دیکھو پہلے قرنتیوں کے چھ باب کی ۹ و ۱۰ آیت جو پولوس نے فرمایا ہے کیا تم نہیں جانتے کہ ناراست خدا کی بادشاہت کے وارث نہ ہوویں گے۔ فریب نہ کھاؤ کیونکہ حرام کار اور بُت پرست اور زنا کرنے والے اور عیاش اور لونڈے باز اور چور اور لالچی اور شرابی اور گالی بکنے والے وغیرہ خدا کی بادشاہت کے وارث نہ ہونگے۔ عزیز بھائیو بے دینوں کے منہ سے دو یا تین قسم کی باتیں نکلتی ہیں۔ بعضے کہتے ہیں کہ میرا گناہ بہت بڑا ہے۔ اور وہ معاف ہو نہیں سکتا۔ ہم ایسے بے دینوں کو کیا جواب دیں۔ ایسے بے دینوں کو وہ جواب جو پولوس رسول نے رومیوں کے ۵ باب کی ۲۰ آیت میں لکھا ہے کافی ہے۔ کہ جہاں گناہ زیادہ ہوا۔ فضل اُس سے بھی زیادہ ہوا ہے۔

دوسری بات۔ بعض کہتے ہیں کہ مجھ کو کبھی جنبش نہوگی۔ اور یہہ بھی وہی بات ہے جو حضرت داؤد نے اپنے دس زبور کی چھ آیت میں لکھی شریر اپنے دل میں کہتا ہے کہ مجھکو جنبش نہوگی اب ایسے لوگوں کے لئے۔ میرے خیال میں۔ یہہ جواب کافی ہے کہ اے نادانو جان رکھو کہ جو تم جان بوجھ کر گناہ کروگے تو یاد کرو کہ تم سچ مچ جنبش میں پڑجاؤگے۔ اور ہاں بیشک تم پر مصیبت آویگی۔ کیونکہ تم گنہگار ہو۔ اور نہ تم گنہگار ہو بلکہ تمام دنیا پس اگر تم توبہ نکرو۔ اور چھوٹے لڑکے کی مانند اپنے مزاج نہ رکھو تو یاد کرو کہ تم بھی۔ صدوم اور عمورا کی طرح ہلاک ہوجاؤگے۔ اور اب میں تم کو بتاؤنگا۔ کہ کن کن باتوں کے سبب سے انسان ہلاک ہوجاتے ہیں۔ یاد رکھنا چاہئے کہ مذکورہ آیتوں میں پانچ یا چھ باتوں کا ذکر ہے۔ جن کا بیان میں مختصر کروں گا۔

اوّل بات۔ پولوس کہتا ہے کہ فریب مت کھاؤ۔ کیونکہ حرام کار اور زنا کرنیوالے خدا کی بادشاہت کے وارث نہونگے۔ یاد رکھنا چاہئے عیسائیو کہ سچے مسیحی کا بدن۔ مسیح کا ایک عضو کر کیونکہ پولوس رسول نے پہلے قرنتیوں کے ۶: ۱۵ میں کہا ہے وہ کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے بدن مسیح کے اعضا ہیں پس کیا میں مسیح کے اعضا لیکر کسبی کے اعضا بناؤں ایسا نہ ہووے۔ پولوس کہتا ہے ایسا نہ ہووے۔ پھر تم ایسا کیوں کرتے ہو۔ صاحب ہم تو ایسا نہیں کرتے۔ مگر ایک ہمارا جانی دشمن ہے۔ جس نے ہم کو اپنے فریب میں لے لیا ہے اب یہاں پر عزیز دوست تمہارے لئے ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا تم بچے ہو جو اُس کے فریب میں آگئے۔ نہیں جی۔ بچے تو نہیں ہوں پس تم یاد رکھو کہ سچے مسیحی کی جان و بدن پاک خدا سے ہیں۔ اُس نے اُنہیں اس لئے دیا کہ ہم برف کی مانند اُنہیں سفید اور پاک رکھیں اور اُسے روح القدس کے لئے ہیکل بنادیں۔ اب جو کوئی اپنے دل میں ناپاک خیال کو جگہ دیتا ہے۔ وہ نہایت ہی خدا کا گنہگار ہے۔ سوائے اس کے جو زنا کرتا ہے۔ سو اپنے بیاہ کے بھاری عہد کو جو اُس نے خدا کے حضور باندھا ہے توڑتا ہے۔ اور جنہیں خدا نے ملایا ہے جُدا کرتا ہے۔ علاوہ اس کے اِن ظاہری حرامکاریوں کے سوا اور بھی کئی ایک قسم کی ناپاکیاں ہیں۔ جو اکثر لوگ کرتے ہیں میں اُن کا نام شرم کے مارے نہیں بتاؤنگا۔ یہاں پر پولوس رسول نے فرمایا ہے۔ کہ اس طرح کے گنہگار جب تک اپنے گناہوں سے توبہ نکریں۔ خدا کی بادشاہت کے وارث نہیں ہوسکتے اور سلیمان کی امثال کے ۵ باب کی ۴-۵ آیت میں لکھا ہے۔ کہ ناپاک آدمیوں کا انجام خواہ مرد کا ہو خواہ عورت کا ہو کڑوا اور دودھاری تلوار کے موافق ہے۔ اُس کے پاؤں موت میں اُترتے ہیں۔ اُس کے قدم جہنّم کو پکڑے ہوئے ہیں۔ پھر اسی کتاب کے ۶ باب کی ۳۲ آیت میں لکھا ہے کہ جو زنا یا کسی طرح کی حرامکاری کرے سو کم عقل ہے۔ اس لئے کہ اپنی جان کو ہلاک کرتا ہے۔

دوسری بات۔ بُت پرست بھی آسمان کے باہر رہینگے۔ بُت پرست کن سے غرض ہے۔ بت پرست وہ ہیں جو بتوں اور مورتوں کی جو ہاتھوں کی بنائی ہوئی ہیں پرستش کرتے ہیں۔ خداوند قادر مطلق خدا۔ بت پرستوں کی بابت منع کرکے خروج کے ۲۰ باب کی ۳ آیت میں یوں کہتا ہو میرے حضور تیرے لئے دوسرا خدا نہ ہو تو اپنے لئے کوئی مورت یا کسی چیز کی صورت جو اوپر آسمان کے یا نیچے زمین پر یا پانیوں میں زمین کے نیچے ہیں مت بنانا۔ تو اُن کے آگے اپنے تئیں مت جھکا اور نہ اُن کی عبادت کر وغیرہ۔ علاوہ اِس ظاہری بُت پرستی کے سوا ایک باطنی بھی ہے۔ جو نہ صرف ہندو یا محمدیوں پر صادق آتی ہے۔ بلکہ مسیحیوں پر بھی۔ یعنے وہ یہہ ہے۔ جو کوئی دولت مال یا اسباب عیش وعشرت عزت اور بڑائی یا اِس دنیا کی کسی چیز کو خدا سے زیادہ چاہتا۔ اور پسند کرتا ہے سو اپنے دل میں بت پرستی کرتا ہے چاہے کوئی ہو۔ عیسائی ہو یا انگریز۔ پادری ہو یا کیٹی کسٹ۔ او بھی بُت پرستی میں۔ پر خدا جو سب بزرگی اور عزت اور تعریف کے لائق ہے یوں فرماتا ہے کہ خدا میں ہوں یہہ میرا نام ہے۔ اور اپنی عزت دوسرے کو نہ دونگا اور نہ اپنی ستایش ہاتھ کی بنائی ہوئی مورتوں کو دونگا۔ اور اِسی سبب سے۔ رسول نے سب بُت پرستوں کی بابت خواہ ظاہری ہوں خواہ باطنی یہہ کہا ہے۔ کہ وے خدا کی بادشاہت کے وارث نہ ہوویں گے۔

تیسری بات۔ لالچیوں کو بھی آسمان کی بادشاہت میں داخل ہونیکی جگہ نہیں کیونکہ خدا نے سب مال اُنہیں اس لئے دیا کہ وے اُس کے اچھے خانساماں ہوکر غریب بھائیوں کی مدد کریں۔ مگر افسوس ہے کہ وہ خانساماں اپنے لئے بہت کچھ جمع کرتے اور محتاجوں کو کچھ نہیں دیتے۔ دینا تو درکنار وہ اُن کی پرواہ بھی نہیں کرتے۔ اور یہہ بھی نہیں جانتے کہ خدا سب کا مالک اور خالق ہے وہ سب کو اُن کی ضروریات کے مطابق دیتا ہے پس اسی سبب سے رسول نے کہا ہے۔ کہ لالچی لوگ خدا کی بادشاہت میں داخل نہونگے۔ اور افسیوں کے ۵ باب کی ۶ آیت میں لکھا ہے کہ تم یہہ جانو

کہ لالچی کو مسیح اور خدا کی بادشاہت میں میراث نہیں ہے

چوتھی بات۔ چور اور ڈاکو بھی نجات نہ پاویں گے یہہ نہ صرف اُن سے غرض ہے جو رات کو اوروں کے گھروں میں کو پھاڑ دیکر اُن کا مال چرا لیتے یا سڑکوں میں گھات لگا کر لوگوں کو مار ڈالتے اور لوٹ لیتے ہیں۔ بلکہ اُن سے بھی غرض ہے جو چوروں کو چھپاتے اور چوری کی چیزیں مول لیتے ہیں۔ پھر اُن سے بھی غرض ہے جو کسی طرح کا فریب دیتے اور مکر کرتے ہیں۔ پس ایسے آدمیوں سے ہوشیار اور خبردار رہنا چاہئے۔ اور پولوس کی اِس آیت کو یاد رکھنا چاہئے کہ تم فریب نہ کھاؤ کیونکہ اکثر لوگ اپنے قابو میں لاکر کے دوسروں سے چوری کرواتے ہیں۔ آپنے آدم اور حوا کا حال اچھی طرح سے پیدایش کے ۳ باب میں پڑھا ہوگا۔ جب کہ خدا نے آدم اور حوا کو باغ عدن میں بھیجا رکھوالی کرنے کے لئے۔ تو آدم کو منع بھی کردیا تھا کہ تم نیک و بد کے پھل کو نہ کھانا وغیرہ۔ مگر اُس کی جورو حوا نے اُس پھل کو جس کو خدا نے منع کیا تھا کھالیا اور اپنے شوہر کو بھی کھلایا۔ شیطان کے فریب میں آکر کے۔ تب ہی سے عزیز بھائیو دنیا لعنتی ہوگئی۔ اِس سبب سے رسول نے صاف کہا ہے کہ فریب نہ کھاؤ۔ اور وہ اِسی سبب سے لکھتا ہے کہ چور بھی آسمان میں نہ جاویں گے۔ عزیز دوستو چوری نہ کرو۔ بلکہ اچھا پیشہ اختیار کرو۔ اور خُدا کے پاک کلام میں بھی لکھا ہے کہ چوری کرنے والا پھر چوری نہ کرے۔ بلکہ اچھا پیشہ اختیار کرے پس اگر تم چوری کروگے تو یاد رکھو کہ خدا تمہارے پیٹ سے نکالے گا۔ دیکھو ایوب ۳۰ : ۱۵۔

پانچویں۔ شرابی اور متوالے بھی خدا کی بادشاہت میں داخل نہ ہوویں گے متوالے ہونے سے انسان بطور ایک پاگل جانور کے موافق ہوجاتا ہے کیونکہ جس چیز سے انسان اور جانور میں امتیاز ہے سو عقل ہے۔ جو اُس نے خدا سے پائی۔ اب شرابی نہ صرف اپنے بدن کا نقصان کرتا ہے بلکہ اپنی عقل و ذہن کو بھی ضعیف اور کمزور کرتا ہے

پیارے ناظرین اکثر لوگ کہتے ہیں کہ شراب تو اچھی چیز ہے جو انسان کو موٹا تازہ کرتی ہے اور شراب کے پینے سے بھوک بھی خوب لگتی ہے۔ اگر ناظرین۔ انسان کو شراب موٹا اور تازہ کرتی ہے اور اُس کے پینے سے بھوک بھی خوب لگتی ہے۔ تو میرا یہہ سوال ہے کہ پولوس رسول کیوں منع کرکے کہتا ہے کہ شرابیوں کو خدا کی بادشاہت میں داخل ہونے کی جگہ نہیں ہے۔ پھر اشعیانبی بھی اپنی کتاب کے ۵ باب کی ۱۱ آیت میں لکھتا ہے کہ اُن پر جو شراب پینے میں بہادر ہیں واویلا ہے۔ علاوہ اِس کے شاید کوئی اور یہہ کہے گا کہ تھوڑے پینے سے کچھہ نقصان نہیں ہے۔ میں بھی آپ کے کہنے سے کہتا ہوں کہ کچھہ نقصان نہیں ہے مگر رسول تو یہہ نہیں کہتا ہے۔ مگر وہ تو یہہ فرماتا ہے کہ شرابیوں کو خدا کی بادشاہت میں جگہ نہیں۔ چاہے تھوڑی پیوے یا بہت۔ پھر ناظرین آپ خیال کیجئے۔ کہ شرابی کیونکر دیندار اور خداپرست ہوسکتا ہے اور وہ کیونکر خدا کی بادشاہت کا وارث ہوسکتا ہے۔ یہہ بات بالکل ناممکن ہے۔ کیونکہ دینداری مستی سے کچھہ علاقہ نہیں رکھتی ہے۔ اِس کے سوا اس بُرائی سے اکثر گناہ پیدا ہوئے ہیں۔ مثلاً اپنے کام میں سست رہنا۔ اپنے خاندان کی پرورش سے غافل رہنا۔ اور قسم قسم کی ناپاکی میں گرفتار رہنا۔ پیارے ناظرین یہہ ایسی خراب چیز ہے اور نہ یہہ بلکہ سب نشے جنہیں آپ اچھی طرح سے جانتے ہیں اور یہہ سب نشے کی چیزیں آدمی کو خواہ مخواہ ہلاک کردیتی ہیں۔ پس اِسی سبب سے پولوس رسول نے منع کرکے کہا ہے۔ کہ شرابیوں کو خدا کی بادشاہت میں داخل ہونے کی جگہ نہیں ہے۔

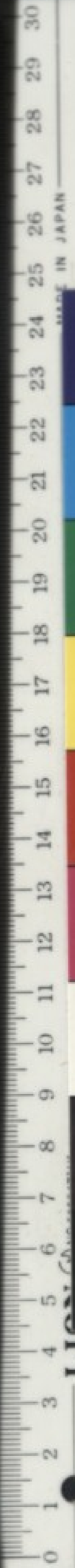
چھٹا۔ گالی بکنے والے بھی آسمان کی بادشاہت میں داخل نہ ہوویں گے۔ یہہ بات اُن عورتوں اور مردوں سے مُراد ہے جو اپنی زبان سے اپنے ہمسایوں پر عیب لگاتے اور یا اُن کے حق میں بُری باتیں بکتے ہیں پھر اُن سے بھی غرض ہے جو اپنے بھائیوں اور بہنوں کی عزت اور ادب نہیں کرتے۔ اور اُن سے محبت بھی نہیں رکھتے بلکہ آپس میں جھگڑے اور لڑائیاں کرتے ہیں۔ اور شیر ببر کی طرح گھات میں لگے بیٹھے رہتے ہیں کہ کب موقعہ پائیں اور اُس پر عیب لگادیں۔ علاوہ اِس کے ہم نے اپنے بھائیوں کی ایک اور بھی کمزوری دیکھی ہے جب کوئی بھائی یا بہن گناہ میں گرفتار ہوجاتے ہیں تو افسوس نہیں کرتے اور نہ اُن کے لئے خُدا سے دعا مانگتے ہیں۔ بلکہ آپس میں خوش ہوتے ہیں اور اِدھر اُدھر جاکر کانا پھوسی کرتے ہیں مسیح کے اُس اچھے حکم کو یاد نہیں کرتے۔ جو مسیح نے کہا کہ اگر کوئی بھائی تیرا گناہ کرے تو پہلے اکیلے میں تو اسکو سمجھا۔ وغیرہ۔ بھائیو خدا کرے کہ ہم ایسا ہی کریں۔ اور اپنے بھائیوں کے اوپر کوئی طرح کا جھوٹا الزام نہ لگاویں اور نہ اُن کو کسی قسم کی گالی وغیرہ دیں بلکہ خُدا سے اپنے اور اُن کے لئے دعا مانگیں تاکہ یسوع مسیح کے وسیلے سے سچائی اور محبت کی روح وہ ہم میں ڈالے۔ تاکہ آسمان میں داخل ہونے کی جگہ ہم کو ملے ✦ آمین

بندہ غفالی سالوس

واقعات اور رائیں

اخبار عام کا ولائتی نامہ نگار

ناظرین اخبار عام جانتے ہیں کہ عام کے ہر نمبر میں کسی عزیز احمد نامی کی چٹھی ہر ہفتہ شائع ہوتی ہے۔ یہہ شخص ہندوستانی ہے پیدائشی مسلمان ہے۔ اب اپنے آپ کو مسیحی



کہتا ہے۔ مگر اُس کی ایک ایک بات سے مسلمانی ٹپکتی ہے۔ نہ معلوم وہ مسیحی کس طرح سے ہے۔ انگریزوں کے خلاف جو منہ میں آتا ہے بکتا ہے۔ انگریزی قوم کے خلاف زہر اُگلتا ہے۔ مشنریوں کے خلاف خاک اُڑاتا ہے۔ آرمنی مسیحیوں کو ہمیشہ بُرا بھلا کہتا ہے۔ سلطان اور ٹرکی کا بڑا مداح ہے۔ کبھی اُس نے خداوند مسیح نہیں لکھا حضرت عیسیٰ یا عیسیٰ علیہ السلام۔ غرض کہ اُس کے ایک ایک لفظ سے محمدیت کا اظہار ہوتا ہے۔ پادری صاحبان کو اس قدر گالیاں دیتا ہے۔ کہ توبہ ہی بھلی۔ یہہ گالیاں اُس نے اپنے مضامین کی نمک مرچ سمجھی ہوئی ہے۔ پرسوں کے پرچے میں لکھتا ہے کہ قحط کی بابت کہ کیا پادری سب مر گئے۔ ١٦ جنوری کے پرچہ میں لکھتا ہے کہ فرنگیوں کو صرف ہند کے روپے درکار۔ اور بس۔ امید ہے کہ ڈاکٹر صاحب (مراد ڈاکٹر سمتھ) کی آنکھ کھلی رہیگی۔ اور یقین کریں گے۔ کہ فرنگی پادری ہند کے سے دیندار ملک میں ناکارہ ہیں۔ کہ اگر ہزار ہا روپے خیرات کے جو بے فائدہ ایک سکاچ پادری پر ضائع ہوتے ہیں اُس سے صدہا فاقہ کش کا پیٹ بھر جائے تو بہتر۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام خوش ہو گئے۔ اور سکاچ چندہ دینے والوں کو عقبیٰ میں ثواب" پھر لکھتا ہے کہ "پادری ہندی قحط زدوں کی مصیبت سے بے پرواہ یا جاہل ایسی حرکت کس مذہب میں روا ہے" یہہ پاکیزہ خیالات ہیں۔ اور اس پر اپنے آپ کو مسیحی کہتا ہے۔ ہندو اور مسلمان بھی شہادت دے سکتے ہیں۔ کہ مشنری قحط زدوں کی مصیبت سے کس قدر بے پرواہ ہیں۔ اُس کی تمام تحریرات میں سوائے بیہودگی کے اور کیا ہے۔ مگر اُس کی اِس لن ترانیوں کا بھید کسی کو بھی معلوم نہیں۔ میں ناظرین کو اس کا راز بتلاتا ہوں۔

یہہ لکھنؤ کا کوئی آوارہ گرد مسلمان جوان تھا۔ جو گردش زمانہ کا مارا مارا امریکہ جا پہنچا۔ وہاں مسیحی ہوا۔ سکاٹلینڈ پہنچا وہاں گذارہ کی صورت نکالی۔ وہاں پر کسی سکاچ لیڈی سے شادی کر لی۔ وطن کی محبت دل میں گُدگُدی کر چکی تھا۔ کر بھاگے چلے آتے۔ مشنوں میں ادھر اُدھر حال پکار شروع کی۔ کہ مجھ کو روپیہ دو۔ میں ہندوستان کو جا کر مسیحی بنا ڈالوں گا۔ ولائتی مشنریوں سے کچھ نہیں ہوتا۔ وہاں ہر جگہ سے ٹکا سا جواب ملا۔ کیونکہ وہ تو اُس کی بیہودگیوں سے واقف ہو چکے تھے۔ بس پھر کیا تھا۔ اُس نے اپنی زندگی کا مشن پادریوں کے خلاف منادی شروع کر دی۔ ہمارے مسیحی اخبار کی بھی اُس نے کارسپانڈنسی چاہی تھی۔ اور اپنی تعریف میں بہت کچھ لکھا تھا۔ مگر مسیحی کارپردازوں نے اس یاوہ گو کو منظور نہ کیا۔ اخبار عام اُس کی طبیعت کے موافق مل گیا ہے۔ جو جی میں آتا ہے۔ بکتا ہے۔ مگر کوئی مسیحی روش نظر نہیں آتی۔ خدا اُس پر فضل کرے *

راقم۔ ابوالاکرام

گنیش ڈانیل سے بچنا

ہفتہ گذشتہ کے نورافشاں میں ایک مکار دغاباز کے حالات پڑھنے سے کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ اس فتنہ انگیز نوجوان کی حالات سے ہم بخوبی واقف ہیں۔ جس وقت ہم انجنیرنگ ڈپارٹمنٹ میں تھے اُس وقت یہہ ناہنجار بڑھئی کا کام سیکھتا تھا۔ بعد ازاں جلد باز مشنریز نے اُس کو اپنے یتیم خانہ میں بھرتی کر لیا۔ آٹھ ماہ کے بعد یہہ بے ایمان بوقت شب کچھ سامان آرفینیج سے لیکر فرار ہو گیا۔ انتظام الٰہی کہ ہم سرکاری ملازمت سے مستعفی ہوئے اور ملک گجرات میں آکے ایک گجراتی اخبار کی اڈیٹری کرنے لگے اُس وقت ہم نے اُس کو سالویشن آرمیز کے ٹرننگ ہوم میں ایک طالب علم کی صورت میں دیکھا۔ جس وقت اُس نے ہم کو دیکھا اُسکا چہرہ زرد پڑ گیا۔ اُسی روز ایک گجراتی ایجنٹ کا سامان لیکے فرار ہو گیا۔ یہہ دغاباز سیہور بھوپال کا باشندہ ہے اصلی نام اس کا گنیش ہے۔ اور مصنوعی نام ڈانیل رنگ گیہواں۔ عمر ٢٠ یا ٢١ سال کی ہے جنگلی طرح سے دیکھتا ہے اور جابجا اپنے تئیں سالویشن آرمیز کا آفیسر بتلاتا ہے۔ حالانکہ سالویشن آرمیز کے ٹرننگ ہوم میں ایک ادنیٰ سپاہی کا کام سیکھتا تھا۔ اُس نے صدہا مشنریز کو دھوکا دیا ہے اور اپنی دغابازیوں سے باز نہیں آتا ہے۔ واسطے آگاہی ناظرین عرض کیجاتی ہے کہ اگر اُس کو کہیں پاویں تو ایکدم پولیس کے حوالہ کریں۔ ہم بھی یہاں اجمیر میں اُس کی گرفتاری کے لئے سعی و کوشش کر رہے ہیں * نامہ نگار۔

کھتری سبھا اجمیر

ہمارے ناظرین بخوبی واقف ہیں کہ قوم کھتری ہندوستان میں اوّل درجہ کی نفاق میں شمار کیجاتی ہے یا دوسرے معنوں میں یوں کہہ سکتے ہیں کہ جیسی پھوٹ اس قوم میں ہے شاید روئے زمین پر کسی قوم میں نہوگی۔ یہہ قوم خصوصاً آگرہ اٹاوہ کیجانب بہت آباد ہے۔ روپیہ پیسہ حسن میں دیگر اقوام ہند سے فوق لیجانے والی ہے۔ بوجہ انقلابی زمانہ کے یہہ لوگ اضلاع راجپوتانہ میں بھی آباد ہو گئے ہیں۔ ان کے درمیان ایک لائق و فائق جنٹلمین مسٹر مولچند بی ماسٹر ہیں جو کہ مسٹر اگنی ہوتری بیسٹ لیڈر دیو سماج کے شاگردوں میں سے ہیں۔ فی الحال اُن کی ایک سبھا یہاں فراہم ہوئی اُس کے حالات سننے سے بے ساختہ ہنسی آجاتی ہے کہ یہہ لوگ اپنے جلسہ کے پریسیڈنٹ کو مارنے لگے۔ افسوس کیا ایسے لوگ ہندوستان کی بہتری کے لئے کچھ کر سکتے ہیں۔ ہرگز ہرگز نہیں۔ اُن کے درمیان دو پارٹیاں ہیں ایک انگلش پارٹی۔ دوسری پیور کھتری پارٹی۔ انگلش پارٹی میں وہ لوگ شامل ہیں جو کہ ولایت آنے جانے میں کچھ عیب یا دوش نہیں سمجھتے ہیں۔ پیور کھتری پارٹی میں وہ لوگ ہیں جو کہ ہنوز ذات پات کی بیڑیوں میں جکڑے ہوئے ہیں ان کے درمیان ایک انگریزی تعلیم یافتہ جنٹلمین بابو ہرچند داس کھنہ ہیں جو کہ انگلش پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں اور فی زمانہ اپنی قوم سے رسومات قبیحہ کے دور کرنیکی کوشش کر رہے ہیں اس قوم کے دلچسپ حالات کبھی وقت ترقیم کئے جاویں گے * نامہ نگار

مُلکوں اور شہروں کی مختصر خبریں

لندن فروری ۱۰- کریٹ کی تازہ خبر ہے کہ مسلمانوں نے مقام ریتمو کو آگ لگا دی ہے- پندرہ سو عیسائیوں نے شرقی کریٹ کا محاصرہ کیا ہے- ایتھنس میں جوش زور پر ہے- ایک خاص جہازوں کے تباہ کرنیوالا جنگی بیڑا گریس کے پرنس جارج کے زیر کمان کریٹ کی طرف روانہ ہوگیا ہے-

قسطنطنیہ فروری ۱۰- ایم نیلڈاف نے باب عالی کے نام ایک مراسلہ روانہ کیا ہے جس میں اُس نے اشارہ کیا ہے کہ افواہ ہے کہ جلد پیچیدگیاں وقوع میں آئیں گی اور ترغیب دی ہے کہ اصلاح جلد عمل میں لانی چاہئیں اور یہہ بھی بیان کیا ہے کہ اگر اور زیادہ فساد برپا ہوا تو ٹرکی کی دیانت میں بٹہ لگیگا-

کراچی فروری ۱۰- ۹ تاریخ کے دوپہر تک ۱۴۱ واردات ہوئیں اور ۱۳۵ اموات- مسلمانوں میں بہ نسبت ہندوؤں کے مرگ دوگنی سے زیادہ ہے-

بمبئی فروری ۱۰- کل ۱۱۵ واردات اور ۱۰۶ اموات کی رپورٹ ہوئی ہے- طاعون سے کل ۵۹۷۹ واردات اور ۴۲۰۶ اموات وقوع میں آئی ہیں-

لندن فروری ۱۲- اگرچہ اہل گریس کے ساتھ کریٹیوں کی امداد کے بارہ میں ہمدردی ظاہر کیجاتی ہے مگر غیر ممالک کے جنگی بیڑے گریس کے جنگی جہازوں کو مداخلت سے روکیں گے +

فرانس اور جرمنی کو شبہہ پیدا ہوا ہے کہ انگلینڈ نے کریٹیز کو لڑائی کے لئے اُبھارا ہے تاکہ مصر کے معاملہ سے خیال دور ہو جاوے +

سخت جنگ کنڈیا میں ہو رہا ہے اور مقام ستیا کے ارد گرد کے گانوں میں کشت و خون اور آتش زنی ہو رہی ہے-

گریس کا ایک خط لارڈ سالسبری کو آج پہنچا ہے جس میں ظاہر کیا گیا ہے کہ گریس حتی المقدور ترکی فوج کو کریٹ میں آنے سے روکیگا +

لندن فروری ۱۳- گریس کا جہاز تباہ کرنے والا جنگی بیڑا کنیا میں پہنچگیا ہے- گریک کے بحری کمانڈر نے وعدہ کر لیا ہے کہ کنیا پر حملہ کرنے سے پیشتر ہم تمام غیر ممالک کے جنگی بیڑوں کو ۴۸ گھنٹے کی نوٹس دیں گے +

ٹرکی اپنے البنی رنگروٹوں کو تھسلی کے سرحد پر جمع کر رہی ہے اور گریس کی فوجیں سرحد کی طرف روانہ ہو رہی ہیں +

ٹائمس کا پیرس کا کارسپانڈنٹ کہتا ہے کہ یہہ خیال کیا جاتا ہے کہ روس کریٹ کے معاملہ میں گریس کی عملدرآمد پر طرح دے رہا ہے +

لندن فروری ۱۵- تین جنگی جہاز جن میں یونانی فوج سوار ہے کریٹ کی طرف روانہ ہوئے ہیں- روانہ ہونے سے پیشتر وہ کرون پرنس سے دیکھے گئے تھے

گریک گورنمنٹ نے غیر طاقتوں کے جواب میں کہا ہے کہ ہم کریٹ میں اپنی عملدرآمد کے پورے پورے ذمہ وار ہیں-

عیسائی کنیا کے محاصرہ میں زور سے مشغول ہیں اور ترک قلعہ سے بندوقوں توپوں سے جواب دے رہے ہیں اندیشہ ہے کہ بہت خونریزی ہوگی +

ایک ترکی ٹرینسپورٹ پر جو کینڈیا سے روانہ ہو رہا تھا ایک یونانی جنگی جہاز نے گولہ اندازی کی اور اُس کو واپس بندرگاہ کی طرف جانا پڑا +

قسطنطنیہ فروری ۱۵- میسڈونیا میں ترکی فوج کی زیادتی ایک لاکھ سپاہیوں سے کیگئی-

کل دوپہر کے وقت مدار دروازہ اجمیر میں ایک گروہ قماربازوں کا پکڑا گیا-

مسمی جوزف فڈلیس ایک دیسی عیسائی ملازم تارگھر اجمیر کے یہاں چوروں نے ایسا ہاتھ پھیرا کہ بیچارہ اب پورا ماسٹر ہوگیا- ہائے- ہائے +

شہر اجمیر میں جو بنگالی ایسٹرن بنگال کے ہیں وہ اپنے اظہار ہمدردی بابو کالی پرسنو کبھی بشارد اڈیٹر بنگالی اخبار "ہتوبادی" کلکتہ کے ساتھ ظاہر کر رہے ہیں یہہ بیچارہ اڈیٹر ملک کی بھلائی کی خاطر آجکل پریسیڈنسی جیل کلکتہ میں تشریف رکھتا ہے +

اتھینز فروری ۱۵- کریٹ کی تازہ خبر سے معلوم ہوا ہے کہ کنیا کے قلعہ کے لوگوں نے منیچر کی کو دھاوا کیا اور عیسائیوں پر حملہ کیا- تمام دن لڑائی ہوتی رہی مگر نتیجہ اب تک نامعلوم ہے +

لندن فروری ۱۵- تمام سلطنتیں روس کی پیش کردہ تجویز پر تمام یورپ کی طاقتیں کریٹ کے شہروں پر قبضہ کرلیوں بحث کر رہی ہیں +

فرانس نے اپنی رضامندی ظاہر کردی ہے اور کہتے ہیں کہ انگلینڈ بھی رضامندی ظاہر کرتا ہے

گریس تمام طاقتوں کا مقابلہ کر رہا ہے ایتھنس میں سفیروں کو مطلع کر دیا ہے کہ ہم کریٹ میں فوج بھیجتے رہینگے +

قسطنطنیہ سے سفیروں نے اپنی اپنی گورنمنٹوں کو صلاح دی ہے کہ وہ سب ملکر کنیا اور ریتمو اور کینڈیا کو مسلمانوں کی حفاظت کے لئے لیویں +

واشنگٹن فروری ۱۲- سینٹ نے اتفاق رائے سے تجویز کیا ہے کہ جہاز رانی کے سکرٹر کو ہدایت ہو کہ ایک خاص جہاز اناج کا بھرا ہوا ہندوستان میں بھیجا جاوے +

مَضامین مُفید المُبتدِین

یوسف مسیح کا نمونہ

یوسف قریب مسیح سے ۱۷۴۵ برس پہلے فدان ارام میں پیدا ہوا یہ اپنے باپ کا پیارا لڑکا تھا اگرچہ بارہ بھائی تھے مگر یوسف اور بنیمین راخیل جورو سے پیدا ہوئے تھے جس پر یعقوب کی جوانی کی محبت لگی تھی۔ یوسف نہ صرف باپ کے بڑھاپے میں پیدا ہوا بلکہ راخیل کا پلوٹھا بھی تھا اور بچپن سے اُس کا مزاج بہت سیدھا اور راست دکھلائی دیتا تھا اور حقیقت میں بائبل کے تمام بیانوں میں یوسف کا احوال بہت دلپسند و دلچسپ ہے اور اُس سے ہماری تعلیم کے لئے کئی بھاری نصیحتیں نکلتی ہیں۔ اس لئے آج اُس کے حال کو ہم مسیح خداوند کے بیان کے ساتھ ملاتے ہیں۔ پھر اگر ناظرین صاحبان کو پسند ہوا تو اوروں کے احوال کو بھی اور کوئی صاحب تحریر فرمائینگے

مندرجہ ذیل باتوں میں یوسف مسیح کا نمونہ ہے

بچا گوالہ۔ پیدایش ۳۷: ۲ بمقابلہ مکاشفات ۱: ۵
باپ کا پیارا۔ پیدایش ۳۷: ۳ بمقابلہ متی ۳: ۱۷
اپنے بھائیوں سے عداوت کیگئی۔ پید ۳۷: ۴ بمقابلہ یوحنا ۱۵: ۲۴
اپنے بھائیوں سے حسد کیا گیا۔ پید ۳۷: ۱۱ بمقابلہ متی ۲۷: ۱۸
آسمان اور زمین سے سجدہ کیا گیا۔ پیدایش ۳۷: ۷۔ ۹ بمقابلہ فلپیوں ۱: ۱۰ و فلپیوں ۲: ۱۰۔
اس کی باتیں چھپائی گئیں۔ پید ۳۷: ۱۱ بمقابلہ لوقا ۲: ۵۱
باپ کی طرف سے بھیجا گیا۔ پید ۳۷: ۱۳ و ۱۴ بمقابلہ یوحنا ۷: ۲۹
خوشی سے قاصد بنا۔ پید ۳۷: ۱۳ بمقابلہ زبور ۴۰: ۷
اپنے بھائیوں سے مردود ہوا۔ پید ۳۷: ۱۹۔ ۲۰ بمقابلہ یوحنا ۱: ۱۱۔
اُس کے بھائیوں نے اُس کے قتل کرنے کا منصوبہ باندھا۔ پید ۳۷: ۱۸۔ ۲۰ بمقابلہ مرقس ۱۱: ۱۹۔
غیر قوموں کے ہاتھ میں بیچا گیا۔ پید ۳۷: ۲۸ بمقابلہ متی ۲۶: ۱۵
مصر میں نکالا گیا۔ پید ۳۷: ۲۸ بمقابلہ متی ۲: ۱۴
جھوٹے گواہوں سے دُکھ اٹھایا۔ پید ۳۹: ۷ سے ۲۰ بمقابلہ متی ۲۶: ۶۰۔
آزمایا گیا پر تو بھی گناہ نہ کیا۔ پید ۳۹: ۹ بمقابلہ عبرانیوں ۴: ۱۵۔
گنہگاروں کے ساتھ گنا گیا۔ پید ۳۹: ۲۰ بمقابلہ یسعیاہ ۵۳: ۱۲
مجرم کے طور پر دو بدکاروں کے بیچ میں رکھا گیا۔ پید ۴۰: ۳ بمقابلہ لوقا ۲۳: ۳۳۔
ان بدکاروں میں سے ایک سرفراز ہوا دوسرے نے موت کی سزا اٹھائی۔ پید ۴۰: ۲۱ بمقابلہ لوقا ۲۳: ۳۹۔
بادشاہ کے داہنے ہاتھ پر بیٹھا۔ پید ۴۱: ۴۱ بمقابلہ عبرانیوں ۱۲: ۲۔
سلطنت اُس کے کاندھے پر تھی۔ پید ۴۱: ۴۰ بمقابلہ یسعیاہ ۹: ۶۔
حکمت اور دانائی سے بھرپور تھا۔ پید ۴۱: ۳۹ بمقابلہ کلسیوں ۲: ۳۔
خدا کی روح سے بھرپور۔ پید ۴۱: ۳۸ بمقابلہ لوقا ۴: ۱ و ۱۸۔
لوگوں نے اس کے آگے گھٹنے ٹیکے۔ پید ۴۱: ۴۳ بمقابلہ فلپیوں ۲: ۱۰۔
دنیا کا بچانے والا ہوا۔ پیدایش ۴۱: ۵۷ بمقابلہ اعمال ۴: ۱۰۔
خاص کر اپنوں کا۔ پید ۴۲: ۲۵ بمقابلہ اعمال ۵: ۳۱
خزانے کی چابی اُس کے ہاتھ میں دی گئی۔ پید ۴۳: ۲۲ بمقابلہ مکاشفات ۳: ۷۔
جی اپنے بھائی کیلئے بھر آیا۔ پید ۴۳: ۳۰ بمقابلہ لوقا ۱۹: ۴۱
اُن کے لئے رویا۔ پید ۴۵: ۲ بمقابلہ یوحنا ۱۱: ۳۵۔
اُن کو توبہ کرائی۔ پیدایش ۴۵: ۳ بمقابلہ اعمال ۵: ۳۱
بچانے کے لئے بھیجا گیا۔ پیدایش ۴۵: ۷ بمقابلہ یوحنا ۳: ۱۷
اپنے بھائیوں کو بادشاہ کے حضور میں لایا۔ پیدایش ۴۷: ۲ و ۴۶: ۳۲ بمقابلہ کلسیوں ۱: ۲۱ و ۲۲۔
اُس کی خاطر سے وہ مقبول ہوئے۔ پیدایش ۴۵: ۱۶ بمقابلہ افسیوں ۱: ۶۔
اپنا خاندان اپنی جگہ لایا۔ پیدایش ۴۵: ۱۸ و ۴۷: ۶ بمقابلہ یوحنا ۱۷: ۲۴۔
اُن کو میراث دی۔ پید ۴۷: ۱۱ بمقابلہ عبرانیوں ۱۱: ۱۶۔
اُس نے مصریوں کو اُن کی زمینوں اور مال سمیت بادشاہ کے واسطے مول لیا۔ پید ۴۷: ۲۲ بمقابلہ ۱ قرن ۶۔
یوسف مرگیا۔ پیدایش ۵۰: ۲۶۔
مسیح ہمیشہ جیتا ہے۔ عبرانیوں ۷: ۲۵۔

حاصل کلام اِس کے احوال سے۔ باقی آئندہ

راقم ۔ ۔ ۔

جناب اڈیٹر صاحب تسلیمات برائے مہربانی ان چند حل طلب سوالوں کو آپ کسی گوشہ نور افشاں میں مندرج فرماویں آپکی عین نوازش ہوگی مشن اسکول کے لڑکوں کیلئے جو کہ خاص اسکول میں رہتے اور تعلیم پاتے ہوں بائبل سے معلوم کرو کہ مندرجہ ذیل کے سوالوں کے جواب کونسی کتاب میں پائے جاتے ہیں؟

(۱) چیونٹی۔ انڈا۔ گھوڑی۔ لنگڑا۔ راج ہنس۔ شتر مرغ۔ نیلم۔ کچھوا۔ سوکھے ہوئے میوے؟
(۲) کسے گنجا کہا اور چڑایا اور کیوں چڑایا اور جنہوں نے چڑایا اُنکا علاج کیا ہوا؟
(۳) کسنے کہا کہ ہائے میرا سر ہائے میرا سر اور اُس نے کیوں کہا؟
(۴) بائبل کی کل آئتیں بیان کرو کہ وہ کتنی ہیں (اس میں نیا اور پرانا عہدنامہ بھی شامل ہے)
(۵) بیان کرو کہ بائبل میں سب سے بڑی اور سب سے چھوٹی آیت کونسی ہے؟
(۶) کس کی لاش ایک درخت پر ٹنگی اور کیوں ٹانگی گئی اور وہ اتاری گئی یا نہیں؟
(۷) گردن کے بل کون گرا اور مرگیا اور سبب کیا تھا؟
(۸) کس نے کس کی توند میں تلوار گھسیڑی اور وہ نکلی یا نہیں؟

(۹) کس نے ایک دم پانچسو آدمیوں کو مار ڈالا اور کیوں؟

نوٹ۔ چاہئے کہ جواب دینے والے اپنے اپنے جواب صاف اور خوبصورتی سے لکھکر سوالوں کے راقم کے نام ذیل کے پتہ پر ۵ مارچ سنہ رواں کے پیشتر پیشتر معہ اپنے پتہ کے بھیجدیں (یاد رہے کہ سوائے بائبل کے اور کسی کتاب سے امداد نہ لی جائے)۔ دو انعام مقرر ہیں۔ اوّل کو رومن بائبل دیجاویگی اور دوم کو انگریزی بائبل +

راقم۔ رابرٹ جوزف سالومن

بپٹسٹ مشن سکول، ۸ نمبر سیول لائینس دہلی

اگر رابرٹ جوزف سالومن ان انعاموں کو ہمارے اس معہ خرچ محصول ڈاک دفعتاً بھیجدیں اور جوابات کے [illegible] اوّل اور نمبر دوم کے نام معہ پتہ اور نیز ان کے جواب بھی بھیجدیں تو ہم [illegible] یہہ انعام کامیاب جواب دینے والوں کے پاس بھیجدیں گے بلکہ ان [illegible] امات بھی [illegible] ہو دینگے۔ اڈیٹر

یوگ شاشتر

مدراس کی طرف سے ہمارے پاس ایک رسالہ یوگ شاستر پہنچا۔ یہہ رسالہ بڑے عمدہ موقعہ پر طبع ہوا۔ اس میں یوگ شاستر کی پوری پوری قلعی کھولی گئی ہے۔ لائق مصنف نے بخوبی ظاہر کر دیا ہے کہ یوگ کیا چیز ہے اور لوگ کس طرح غلط فہمی میں پھنسے ہوئے ہیں۔ اس کے دیکھنے سے معلوم ہو جائیگا کہ سوامی ویکانند کا یوگ یوگ پکارنا کسقدر لوگوں کو گمراہ کرنا ہے۔ ہم ناظرین کو صلاح دیتے ہیں کہ آپ اپنے انگریزی دان ہندو دوست کو ضرور یہہ کتاب پڑھائیں اس میں آپ کے تین آنہ خرچ ہونگے لیکن پڑھنے والے کو بہت فائدہ پہنچیگا +

یہہ وحشت اثر خبر سن کر نہایت افسوس ہوا کہ عالیجناب سر ڈبلیو ایم ینگ صاحب کی طبیعت علیل ہے۔ دیکھئے وہ وقت پر چارج دے سکیں گے یا نہیں۔ دسمبر میں انگلستان تشریف لیجانے کے وقت فروری میں واپس آنے کا ارادہ تھا لیکن اب تک واپس نہیں آئے۔ مناسب ہے کہ ہم خدا سے دعا کریں کہ ان کو جلد شفا ہو۔ پنجاب پر خدا کی بڑی برکت ہوئی کہ ایسا دیندار حاکم ملا +

اشتہار

ازطرف بندہ علاؤالدین لاہز۔ انگریزی خوان دیسی عیسائیوں کے لئے انگریزی میں ہر قسم کی کتابیں بہت ملتی ہیں مگر غیر انگریزی خوان عیسائیوں کے لئے کتابوں کا ذخیرہ کم ہے لیکن خدا کے فضل سے یہہ ذخیرہ بھی بڑھتا جاتا ہے۔ میں نے ایک فہرست ان عیسائی کتابوں کی جو رومن یا اردو [illegible] مسیحی واعظوں وغیرہ کے پاس رہے تاکہ جو کتاب وہ چاہیں منگوا کے فائدہ اٹھائیں اور مسیحی مصنفوں کو بھی مدد ملے وہ معلوم کریں کہ کس کس مطلب پر کتابیں موجود ہیں اور کیسی ہیں اور کون کون مطلب پر اور کتابیں کلیسیا کو مطلوب ہیں۔ اس فہرست میں کتابوں کے نام ردیف وار بترتیب حروف تہجی مرقوم ہیں دس بیس برس بعد جب اور کتابیں بھی مصنفوں سے لکھی جائیں اور یہہ فہرست پھر چھاپی جائے تو ان آئندہ کتابوں کے نام بھی اس میں آجایا کریں اور یہہ کچھ ضرور نہیں کہ صرف بک سوسائٹیوں کی کتابوں کے نام اس فہرست میں ہوں بلکہ وہ کتابیں بھی جو سوسائٹیوں سے الگ بعض بھائیوں نے از خود چھپوائی ہیں اس میں درج ہونی چاہئیں سوا رومن کیتھولک اور یونیٹیرین کی کتابوں کے ہر فرقہ کے عیسائی اپنی اپنی کتابوں کے نام اور مصنف کا نام اور تعداد صفحہ اور قیمت اور یہہ کہ کس مضمون پر کر

مہربانی کر کے میرے پاس آخر مئی ۱۸۹۶ء تک بھیجدیں اور جو ایک ایک کتاب بھی عنایت کریں تو بڑی مہربانی ہوگی تب میں اپنی رائے بھی شاید اس کی نسبت کچھ لکھ سکوں اور جب یہہ میری فہرست چھپ گئی اور کچھ کتابیں درج کرنے سے باقی رہ گئیں تو پھر مجھے افسوس ہوگا + ازامرتسر

ضرورت

ہمیں ایک مسیحی دیندار عورت کی۔ جو کہ ورنیکلر مڈل پاس شدہ ہو اور اپر پرائمری کی کلاسوں کو۔ اردو۔ گورمکھی۔ اور ہندی بخوبی پڑھا سکتی ہو۔ ہیڈ ماسٹری کے لئے ضرورت ہے تنخواہ ۲۵ روپیہ ماہوار اور مکان مفت ملیگا درخواستیں نقول اسناد کے آنی چاہئیں +

المشتہر

مس سی۔ ایم۔ گارڈن۔ سپرنٹنڈنٹ۔ گرلس سکول۔ یو۔ پی۔ [illegible]

اشتہار

احاطہ جنرل سٹور لاہور میں مورخہ ۲۴ مارچ [illegible] و ایام مابعد کو اسباب مفصلہ ذیل بذریعہ نیلام فروخت کیا [illegible] اور نیلام ہر روز صبح کے آٹھ بجے شروع ہوا کریگی تمام [illegible] اسباب خرید کردہ تاریخ فروخت سے اندر میعاد ایک ماہ کے اٹھائے جانے چاہئیں ورنہ ڈیمرج یعنے ہرجانہ دینا پڑیگا [illegible] بشرح ایک پائی فی من یومیہ کے حساب سے وصول کیا جاویگا

تفصیل اسباب

اسپات۔ پرانے شتل پر ریل ہال۔ دوسرے شہتیری [illegible] اقسام۔ لوہا پرانا شتل پر ریل پہیہ چادری ٹکڑے دیگر [illegible] وغیرہ پیتل پرانا و نیز تخمیناً ایک من رسیاں کہنہ وغیرہ وغیرہ

بحکم ایف۔ کے کنلف صاحب بہادر قائمقام چیف سٹور کیپر۔ نارتھ ویسٹرن۔ ریلوے } بمقام [illegible] مورخہ [illegible]

پادری۔ اے۔ ایچ۔ یونگ صاحب اڈیٹران چیف و مینیجر نورافشاں کے واسطے۔ امریکن مشن پریس لودیانہ میں ایم دائلی کے اہتمام سے چھپا